تعلقات عامہ دفتر

جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی

January 5, 2022

پریس ریلیز

جامعہ ملیہ اسلامیہ میں 'چیلنجیز آف پالیسی امپلی ٹینشن ان ٹیچر ایجوکیشن' کے موضوع پر دو ہفتے کا ریفریشر کورس شروع

یوجی سی۔ فروغ انسانی وسائل مرکز، جامعہ ملیہ اسلامیہ نئی دہلی اور شعبہ تعلیمات، جامعہ ملیہ اسلامیہ نے ملک بھر کی مختلف یونیورسٹیوں کے پینتیس سے زیادہ اساتذہ کے تربیت کاروں کی صلاحیت سازی اور تربیت کے لیے 'ٹیچر ایجوکیشن: لرننگ آؤٹ کمز اینڈ ایجوکیشنل ریفارم۔ پیڈا گوجی، اسیسمنٹ اینڈ کوالٹی ایشورینس' کے موضوع پر مؤرخہ چار جنوری تا سترہ جنوری دو ہزار اکیس کے دوران مشترکہ طور پر تیسرا (دوسرا آن لائن) دو ہفتے کا ریفریشر کورس شروع کیا ہے۔

ریفریشر کورس کا مرکزی خیال 'چیلنجیز آف پالیسی امپلی ٹینشن ان ٹیچر ایجوکیشن' ہے۔ ڈاکٹر سجاد احمد، اسسٹنٹ پروفیسر، شعبہ ایجوکیشنل اسٹڈیز، اور ڈاکٹر انصار احمد، اسسٹنٹ پروفیسر، ڈپارٹمنٹ آف ٹیچر ٹریننگ اینڈ این ایف ای (آئی اے ایس ای) جامعہ ملیہ اسلامیہ اس ریفریشر کورس کے کوآرڈی نیٹر ہیں۔

پروفیسر محمد میاں، سابق شیخ الجامعہ، جامعہ ملیہ اسلامیہ افتتاحی اجلاس کے مہمان خصوصی تھے۔ پروفیسر اعجاز مسیح، ڈین، فیکلٹی آف ایجوکیشن اور پنڈت مدن موہن مالویہ نیشنل مشن آن ٹیچرس اینڈ ٹیچنگ، وزارت تعلیم کے تحت نوڈل آفیسر، اسکول آف ایجوکیشن نے افتتاحی اجلاس کی صدارت فرمائی۔ پروفیسر انیس الرحمان، ڈائریکٹر، یو جی سی۔ ایچ آر ڈی سی، جامعہ ملیہ اسلامیہ نے مہمانوں اور شرکا کا خیر مقدم کیا۔

افتتاحی اجلاس میں پروفیسر محمد میاں نے عملی پہلوؤں پر توجہ مرکوز رکھی اور ریفریشر کورس کی اہمیت کو نشان زد کیا۔ انھوں نے کہا کہ یہ ریفریشر ایسے موقع پر منعقد ہو رہا ہے جب ملک میں قومی تعلیمی پالیسی دو ہزار بیس پر عمل آوری کی پلاننگ چل رہی ہے۔ انھوں نے مزید کہا کہ قومی تعلیمی پالیسی دو ہزار بیس پر کامیابی کے ساتھ عمل آوری اساتذہ برادری کی ذمہ داری ہے جو اپنی اجتماعی کوششوں سے اسے کامیاب بنائے گی۔ انھوں نے کہا کہ قومی تعلیمی پالیسی دو ہزار بیس اس لیے منفرد ہے کیوں کہ ٹیچر ایجوکیشن پروگرام کے مربوط کردار پر نظر رکھتے ہوئے یہ اسکول سے اعلی تعلیم تک کے نظام کو از سر نو ترتیب دینے کی کوشش کرتی ہے۔

صدارتی خطبے میں پروفیسر اعجاز مسیح نے روایتی، رسمی، مزید انقلابی اور مزید اختراعی طریقیات جو کہ وقت کی اہم ضرورت ہیں اس پر روشنی ڈالی۔ انھوں نے کہا کہ آج تربیتی پروگراموں میں جو سیکھایا جاتا ہے اگر اس فہم میں وقت رہتے ہوئے تبدیلی نہیں کی گئی، از سر نو اس پر غور و فکر نہیں کیا گیا، انھیں دوبارہ سمجھنے کی کوشش نہیں کی گئی یا موجودہ تقاضوں کے مطابق انھیں ڈھالنے کی کوشش نہیں کی گئی تو اساتذہ کو بہت مشکل در پیش ہو گی کیوں آج کا آموز گار بیرونی دنیا کے رابطے میں ہیں۔

کورس کوآرڈی نیٹر ڈاکٹر سجاد احمد نے پورے پروگرام کا اجمالی خاکہ پیش کرتے ہوئے اگلے دو ہفتوں تک شرکا کے لیے تیار کی گئی مصروفیات سے سلسلے میں بتایا۔ ڈاکٹر انصار احمد کے اظہار تشکر کے ساتھ پروگرام اختتام پذیر ہوا۔

تعلقات عامہ دفتر

جامعہ ملیہ اسلامیہ نئی دہلی